مسند ابو داؤد طیالسی

پر ایک نظر

مصنف منتظر مہدی

بسم اللہ

الرحمن

الرحیم

امام ابو داؤد طیالسی کا تعارف

امام ابو داؤد طیالسی کا پورا نام
"سلیمان بن داؤد بصری" اور
کنیت ابو داؤد ہے۔ ان کی تاریخ
ولادت (۱۳۳) سن ھجری اور تاریخ
وفات (۲۰۴) سن ھجری ہے۔ یہ
سفیان ثوری، شعبہ اور ھشام
دستوائی سے روایت لیتے ہیں اور ان
کے شاگردوں میں سے امام احمد بن
حنبل، علی بن مدینی اور عمرو
فلاس ہیں۔ ان کی توثیق کے لیے
ہم اہل سنت کی معتبر ترین رجال
"میزان الاعتدال" سے چند عبارات
نقل کرتے ہیں:

"ابن مہدی کہتے ہیں کہ ابو داؤد
انساوں سے سچا ہے۔ امام بخاری
ان کے بارے میں کہتے ہیں کہ انکی
روایت ثبت ہے اور ابو بکر طیب
بغدادی بھی انہیں ثقہ کہتے ہیں۔

مسند ابوداؤد

طیالسی سے

چند روایات

نقل کی جارہی

فہرست

عنوان صفحہ

(۰۸) علی عَلَیہُ السَّلام مجھ سے ھے

(۰۹) حضرت عمر اور متعه

(۱۰) ابن عمر اور چاشت کی نماز

(۱۱) تفسیر آیت تطهیر

(۱۲) انس اور چاشت کی نماز

جمع بین الصلاتین (۱۳)

بدعتیں ایجاد کرنے

والے صحابی (۱۴)

نماز میں عورت کو

دیکھنے والے صحابی (۱۵)

علی عَلَیہِ السَّلام ولی عَلَیہِ السَّلام (۱۶)

تمت

باب مسند علی علیہ السلام

مروان کہتا ہے کہ میں حضرت علی ؑاور عثمان کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان موجود تھا اور عثمان حج اور عمرہ اکٹھا کرنے سے منع فرما رہے تھے (جب کہ رسول اللہ نے کیا ہے)۔ انہوں نے جب حضرت علیؑ کو دیکھا کہ وہ حج اور عمرہ کا تلبیہ پڑھ رہے ہیں، تو عثمان نے کہا کیا آپؑ کو معلوم نہیں کہ میں نے لوگوں کو ایسا کرنے سے منع کیا ہوا ہے اور آپ ایسے کر رہے ہیں؟

حضرت علیؑ نے فرمایا میں لوگوں میں سے کسی کی وجہ سے اللہ کے رسول کی سنت کو نہیں چھوڑ سکتا۔

(عربی، صفحہ ۱۶)

(اردو ترجمہ، جلد ۱ صفحہ ۸۳)

باب مسند علی علیہ السلام

حضرت علیؑ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یوم غدیر خم عمامہ باندھا، اسے میرے پیچھے لٹکایا۔ (یعنی دستار بندی اپنی زندگی میں)۔

(عربی صفحہ ۲۳)

(اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۱۱۵ / ۱۱۴)

باب مسند سعد بن ابی وقاص

(۰۳)

سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے علیؑ سے فرمایا:
کیا توؑ اس بات پر راضی نہیں کہ تیراؑ میرےؐ ساتھ وہ تعلق ہو جو ہارونؑ کا موسیٰؑ کے ساتھ تھا۔
(عربی صفحہ ۲۸)
(اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۱۴۵)

(۰۴)

سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے علیؑ
سے فرمایا:
کیا توؑ اس بات پر راضی نہیں کہ تیراؑ
میرےؐ ساتھ وہ تعلق ہو جو ہارونؑ کا
موسیٰؑ کے ساتھ تھا سواء اس کے کہ
میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔
(عربی صفحہ ۲۹)
(اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۱۴۸)

(۰۵)

سعد کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے علیؑ

سے فرمایا:
کیا توؑ اس بات پر راضی نہیں کہ تیراؑ
میرےؐ ساتھ وہ تعلق ہو جو ہارونؑ کا
موسیٰؑ کے ساتھ تھا۔
(عربی صفحہ ۲۹)
(اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۱۵۰)

باب مسند زید

بن ارقم

زید بن ارقم کہتا ہے کہ سب
سے پہلے رسول اللہؐ کے ساتھ
نماز حضرت علیؑ نے پڑھی
تھی۔
(عربی صفحہ ۹۳)
(اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ
۴۸۲/۴۸۳)

باب مسند عمران بن حصین

عمران بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:
علیؑ مجھؐ سے ہے میںؐ علیؑ سے ہوں، اور وہ میرے بعد کل مؤمنوں کا ولی ہے۔
(عربی صفحہ ۱۱۱)
(اردو ترجمہ جلد ۱ صفحہ ۵۷۹)

باب مسند جابر رضی اللہ عنہ

ابو نضرہ کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبداللہ انصاری سے عرض کی کہ عبداللہ بن زبیر متعہ سے منع کرتے ہیں اور عبداللہ بن عباس متعہ کا حکم دیتے ہیں۔ جابر نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ کے زمانہ میں متعہ کرتے تھے، جب عمر کا دور حکومت آیا تو انہوں نے فرمایا: بیشک اللہ عزوجل اپنے نبی کے لیے جو چاہے حلال کرتا ہے اور بیشک قرآن نازل ہوا اپنی جگہوں پر، سو اپنے حج کے ساتھ اپنے عمرہ کو بھی ملالو، نکاح کے ساتھ ان عورتوں کے پاس جاؤ، سو جو کوئی آدمی کسی عورت کے پاس ایک مقررہ مدت (متعہ) کیلیے جائے گا تو اسے رجم کروں گا۔

(عربی صفحہ ۲۴۸)

(اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۶۱۵)

روایت (۰۹)　　صفحہ (۱۰)

باب مسند ابن عمر

ایک آدمی نے ابن عمر سے عرض
کی: آپ مجھے چاشت کی نماز کے
متعلق بتائیں کہ کیا آپ نے اس کو
پڑھا ہے؟ ابن عمر نے کہا کہ نہیں۔
اس نے کہا حضرت عمر نے پڑھی؟ کہا
نہیں۔ اس نے کہا ابو بکر نے پڑھی؟
کہا نہیں۔ اس نے کہا نبی کریمؐ نے
پڑھی؟ کہا نہیں میرے خیال سے۔
(عربی صفحہ ۲۶۳)
(اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ
۶۷/۶۶)

مسند انس خادم رسولؐ

انس کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ
ایک ماہ صبح کی نماز سے پہلے،
حضرت فاطمہ زہراؑ کے دروازے
کے پاس سے گذرتے وقت فرماتے:
انما یرید اللہ لیذھب عنکم
الرجس اھل البیت ویطھرکم
تطھیرا * ۔
(عربی صفحہ ۲۷۴)
(اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ
۱۴۳)

روایت (۱۱) صفحہ (۱۲)

مسند انس خادم رسولؐ

ایک آدمی نے انس سے پوچھا: کیا رسول اللہؐ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انس نے کہا کہ: میں نے رسول اللہؐ کو یہ نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(عربی صفحہ ۲۸۱)

(اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۱۷۳)

مسند عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

(۱۲)

حضرت جابرؓ حضرت ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے مدینہ منورہ میں مغرب اور عشاء اکٹھی اور ظہر اور عصر اکٹھی پڑھیں ہیں۔

(عربی صفحہ ۲۴۱)

(اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۵۲۴)

(۱۳)

سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے ظہر اور عصر کو اکٹھا پڑھا اور مغرب اور عشاء کو اکٹھا پڑھا تاکہ امت پر کوئی حرج نہ ہو!

(عربی صفحہ ۲۴۲)

(اردو ترجمہ جلد ۲ صفحہ ۵۲۵)

مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ہمارے درمیان وعظ فرمارہے تھے کہ فرمایا: اور سنو! (قیامت کے دن) میری امت سے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا انکو بائیں جانب سے نامہ اعمال دیا جائے گا، میں عرض کروں گا: میرے صحابی! مجھے کہا جائے گا کہ آپ نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعتیں ایجاد کیں تھیں!

(عربی صفحہ ۳۴۳)

(اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۵۴۰)

مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی اکرم کے پیچھے نماز ادا کرتی تھی، وہ لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی، لوگ مردوں کی آخری صف میں نماز پڑھتے اس کو دیکھنے کے لیے، ان میں سے ایک اپنی بغل کے نیچے سے دیکھتا، اور ران میں سے ایک پہلی صف میں ہوتا یہاں تک کہ وہ نہ دیکھ سکتا تھا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاردی:
"ہم جانتے ہیں جو تم میں سے آگے ہوتے ہیں اور جو پیچھے ہوتے ہیں"۔
(عربی صفحہ ۳۵۴)
(اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۵۹۳)

روایت(۱۶) صفحہ(۱۶)

مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے علی ؑ سے فرمایا: تو میرے بعد ہر مؤمن کا ولی ہے۔
(عربی صفحہ ۳۶۰)
(اردو ترجمہ جلد ۳ صفحہ ۶۲۱)

تمام شد
بالخیر